اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ عربی گرامر کی بنیادی باتیں سیکھ چکے ہوں گے۔

# ماڈیول AG01: بنیادی عربی گرامر۔ حصہ اول

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

# فہرست

# تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

# تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

# تعارف
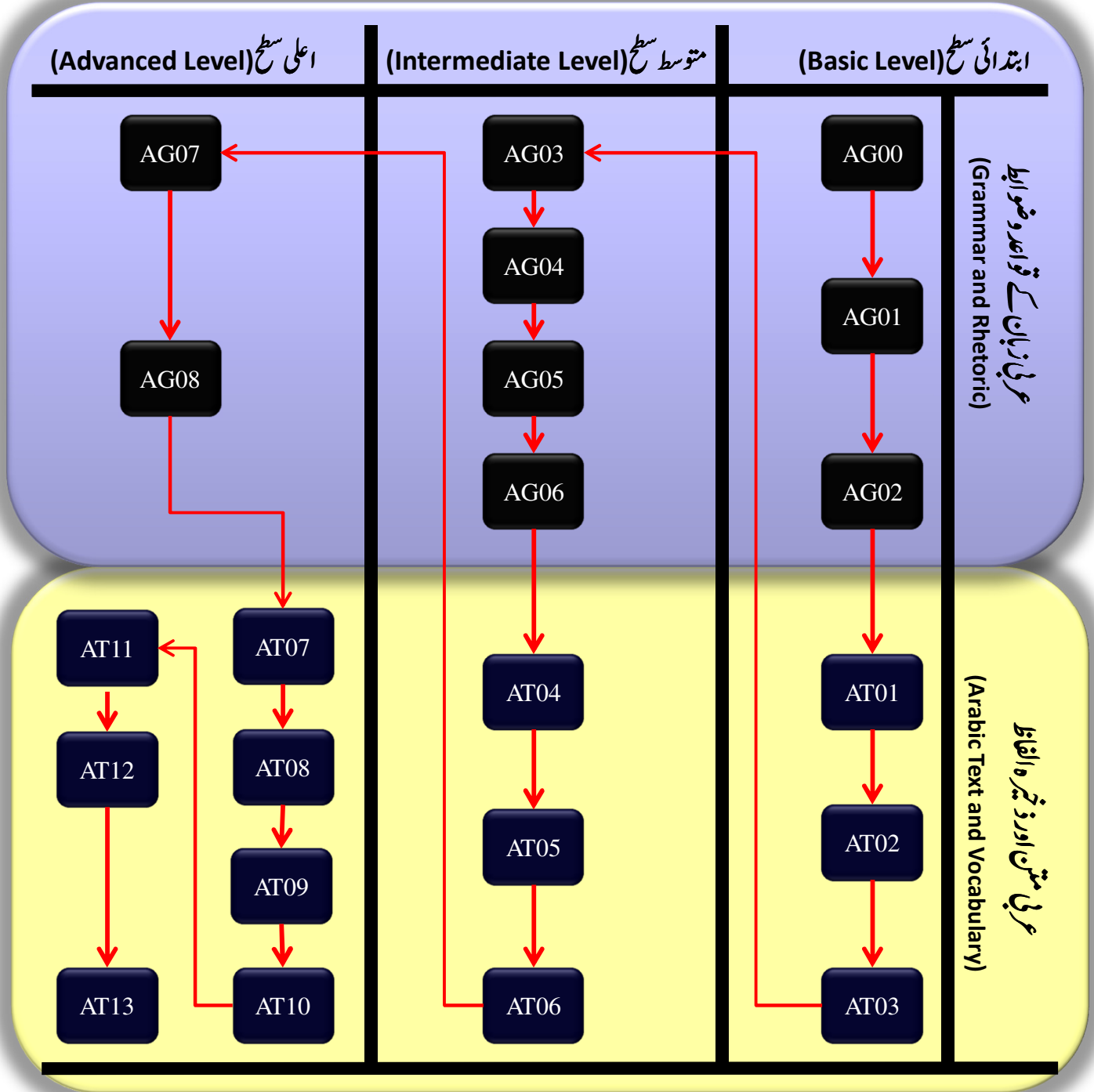
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

## بنیادی لیول (Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

## متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

## تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

## اعلی لیول (Advanced Level)

اعلی لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلی سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434 / اکتوبر 2013

## عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

**For Windows XP Users**

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

**For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users**

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

**Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.**

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

> تعمیر شخصیت
> اللہ کی مخلوق سے محبت کیجیے کیونکہ اللہ تعالی خود اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ کسی انسان یا جاندار چیز کو تکلیف نہ دیجیے۔

اہل زبان جب کوئی زبان بولنا شروع کرتے ہیں تو خود بخود اس کے قوانین بنتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد زبان اور گرامر کے ماہرین ان قوانین کو لوگوں کی بول چال سے اخذ کرتے ہیں۔
ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کچھ لوگوں نے چند قوانین وضع کر لئے ہوں اور اس کی بنیاد پر کوئی زبان تشکیل دی ہو۔ ہمیشہ زبان پہلے بنتی ہے اور اس کے بعد اس میں سے قوانین اخذ کئے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض الفاظ یا اسالیب ان قوانین سے مستثنٰی ہوتے ہیں۔ دیگر زبانوں کی نسبت عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے قوانین بہت ہی منظم ہیں۔ ان قوانین سے استثنا کم ہی پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ اگلے ماڈیولز میں دیکھیں گے کہ عربی کے قوانین کے تحت ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ خود بخود بنائے جاسکتے ہیں۔ یہ قوانین اتنے محکم ہیں کہ کمپیوٹر کا ایک اسپریڈ شیٹ پروگرام ان قوانین کے تحت خود بخود الفاظ اخذ کر سکتا ہے۔

الحمد للہ آپ اب عربی جملے پڑھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اب ہم عربی زبان کو سیکھنے کا آغاز کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ہم دو جہتوں میں کام کریں گے۔ ایک تو عربی کے قواعد و ضوابط اور دوسرے بذات خود زبان۔ قواعد و ضوابط کے لئے ہم AG سیریز کے اسباق کا مطالعہ کریں گے اور زبان اور ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کے لئے AT سیریز کے۔ ہر سیریز کی اپنی اپنی مشقیں ہیں۔ ان مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ خود بخود زبان سیکھتے چلے جائیں گے۔ آپ کو کہیں بھی کچھ رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ زبان سکھانے کا ایک جدید طریقہ ہے جو قدیم طریقے سے مختلف ہے۔ یہ سبق اے سیریز کا ہے، اس وجہ سے ہم اپنی بحث کا آغاز گرامر کے ابتدائی اصولوں سے کرتے ہیں۔

## صرف و نحو

عربی گرامر کے دو بنیادی حصے ہیں: صرف اور نحو۔ صرف کا تعلق ایک لفظ سے بہت سے الفاظ اخذ کرنے سے متعلق قوانین سے ہے جبکہ نحو کا تعلق جملے کی ساخت اور ترکیب سے ہے۔

## اسم، فعل اور حرف

عربی میں لفظ کو 'کلمۃ' کہا جاتا ہے۔ عربی الفاظ کی تین اقسام ہیں: اسم فعل اور حرف۔ تفصیل کچھ یوں ہے:

- اسم (Noun) کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً اللّٰہ، أحْمَدُ، مَكَّةُ، كِتَابٌ وغیرہ۔
- فعل (Verb) کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کہا جاتا ہے مثلاً صَلَّى (اس نے نماز پڑھی)، أَكَلَ (اس نے کھانا کھایا) وغیرہ
- حرف (Preposition, conjunction etc.) ان الفاظ کو کہتے ہیں جو اسم اور فعل کو ملانے کا کام کرتے ہیں جیسے بِ (سے)، لِ (لئے)، إلاَّ (سوائے) وغیرہ

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے اور ہر لفظ کے سامنے بیان کیجیے کہ وہ اسم، فعل یا حرف کس گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔

**چیلنج!**

اردو کے چند اسم، فعل اور حرف کی مثالیں بیان کیجیے۔

| لفظ | قسم | لفظ | قسم |
|---|---|---|---|
| الله | | لِ (لیے) | |
| أَكْبَرُ | | أَعُوذُ (میں پناہ مانگتا ہوں) | |
| سُبْحَانَ (پاک) | | بِ (ساتھ) | |
| ال | | مِنَ (سے) | |
| حمد (تعریف) | | الشَّيْطَنِ | |
| ل (لئے) | | الرَّجِيْم (مردود) | |
| لاَ (نہیں) | | إِسْمِ (نام) | |
| إِلَهَ (معبود) | | الرَّحْمَنِ | |
| إِلَّا (سوائے) | | الرَّحِيْمِ | |
| مُحَمَّدُ | | أَحدٌ (ایک) | |
| رَّسُوْلُ | | وَ (اور) | |
| شَرِيْكَ | | الصَّمَدُ (بے نیاز) | |
| كَ (آپ کا) | | عَلَى (پر) | |
| اللَّهُمَّ (اے اللہ!) | | آل (اولاد، پیروکار) | |
| صَلِّ (درود بھیج) | | على | |

ہر زبان میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مختلف الفاظ پائے جاتے ہیں۔ عربی میں بھی ایسا ہی ہے۔ جب مخاطب مذکر و مؤنث دونوں ہی کو ایک لفظ میں بیان کرنا چاہے تو پھر اس کے لئے مذکر کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جس میں خواتین خود بخود شامل ہوتی ہیں۔ مؤنث الفاظ کی متعدد اقسام ہیں:

**تعمیر شخصیت**
غیر مخلص مذہبی اور سیاسی راہنماؤں سے ہوشیار رہیے۔ یہ آپ کا استحصال کرتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی عقل پر اعتماد کیجیے نہ کہ کسی راہنما کی عقل پر۔

- مؤنث حقیقی: یہ وہ اسم ہیں جو کسی حقیقی مؤنث کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً جارِیَۃٌ (لڑکی)، أُمٌّ (ماں)، أُخْتٌ (بہن)، بِنْتٌ (بیٹی) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ۃ ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ۃ ہو، مؤنث سمجھے جاتے ہیں اگرچہ حقیقتاً وہ مؤنث نہ بھی ہوں۔ مثلاً صلٰوۃٌ (نماز)، جَنَّۃٌ (باغ)، حَسَنَۃٌ (نیکی) وغیرہ۔ کسی مذکر کے آخر میں بھی گول ۃ لگا کر اسے مؤنث بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے عالِمٌ سے عالِمَۃٌ، سَاجِدٌ سے ساجِدَۃٌ۔ اس قاعدے سے متعدد الفاظ مستثنٰی ہیں جیسے خَلِیفَۃٌ (خلیفہ)، عَلَّامَۃٌ (بڑا عالم) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں 'آء' ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں 'آء' موجود ہو، انہیں بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً سَودَآءُ (سیاہ خاتون)، بَیضَآءُ (سفید خاتون) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں 'ی' ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں 'ی' موجود ہو، بھی مؤنث سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً صُغرٰی (سب سے چھوٹی)، کُبْرٰی (سب سے بڑی)، عُظمٰی (عظیم ترین خاتون) وغیرہ۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ اس 'ی' کا 'الف' پڑھا جاتا ہے۔
- مؤنث غیر حقیقی: ہر زبان میں بے جان اشیاء کے نام بھی ہوتے ہیں جو اپنی حقیقت میں نہ تو مذکر ہوتے ہیں اور نہ ہی مونث۔ اہل زبان انہیں مذکر یا مؤنث فرض کر لیتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ایک لفظ ایک زبان میں مذکر ہو اور دوسری میں مؤنث۔ جیسے اردو میں درخت مذکر ہے جبکہ عربی میں شَجَرَۃٌ مؤنث ہے۔ اسی طرح اردو میں کتاب مؤنث ہوتی ہے مگر عربی میں اسے مذکر سمجھا جاتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ ہر زبان سیکھتے وقت یہ جاننا ضروری ہے کہ اس زبان کے لوگ کس چیز کو مذکر اور کس چیز کو مؤنث سمجھتے ہیں۔ اس موقع پر چند اصول یاد کر لیجیے۔
  - یہ الفاظ ہر حالت میں مؤنث ہی سمجھے جائیں گے۔ أَرْضٌ (زمین)، حَرْبٌ (جنگ)، سَمَآءٌ (آسمان)، رِیْحٌ (ہوا)، نَفْسٌ (جان، شخصیت)
  - ملکوں کے ناموں کو بھی مؤنث ہی سمجھا جائے گا۔ جیسے مِصر، شَام، باکستان وغیرہ۔
  - ایسے انسانی اعضاء جو دو دو ہیں، کو بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے جیسے یَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (پاؤں)، اُذُنٌ (کان) وغیرہ

### اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (۱)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ تیسرے کالم میں بیان کیجیے کہ یہ مذکر ہے یا مؤنث۔

**چیلنج!**

اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے چند ایسے اسم بیان کیجیے جو اردو میں مذکر سمجھے جاتے ہیں؟ اسی طرح چند مونث اسم بھی بیان کیجیے۔

| لفظ | معنی | مذکر یا مؤنث؟ |
|---|---|---|
| أَخٌ | بھائی | |
| أُخْتٌ | بہن | |
| وَالِدٌ | باپ | |
| وَالِدَةٌ | ماں | |
| أَبٌ | باپ | |
| أُمٌّ | ماں | |
| خَالٌ | ماموں | |
| خَالَةٌ | خالہ | |
| عَمٌّ | چچا | |
| عَمَّةٌ | پھوپھی | |
| فَاسِقٌ | گناہ گار، بدکردار | |
| فَاسِقَةٌ | گناہ گار، بدکردار | |
| حَسَنٌ | نیک | |
| حَسَنَةٌ | نیک | |

| لفظ | معنی | مذکر یا مؤنث؟ |
|---|---|---|
| قَبِيْحٌ | بدصورت | |
| قَبِيْحَةٌ | بدصورت | |
| كَبِيْرٌ | بڑا | |
| كَبِيْرَةٌ | بڑی | |
| صَغِيْرٌ | چھوٹا | |
| صَغِيْرَةٌ | چھوٹی | |
| هٰذَا | یہ | |
| هٰذِهِ | یہ | مُؤَنَّث |
| جَنَّةٌ | باغ | |
| جَهَنَّمُ | جہنم | مُؤَنَّث |
| عَرِيْسٌ | دولہا | |
| عُرُوْسٌ | دولہن (قدیم عربی میں یہ دلہا، دلہن دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے) | |
| شَدِيْدٌ | سخت | |
| شَدِيْدَةٌ | سخت | |
| سُوْقٌ | بازار | مُؤَنَّث |
| طَوِيْلَةٌ | لمبی | |

| لفظ | معنی | مذکر یا مؤنث؟ |
| --- | --- | --- |
| أَصْفَرُ | پیلا | |
| صَفْرَآءُ | پیلی | |
| أَخْضَرُ | سبز | |
| خَضْرَآءُ | سبز | |
| أَحْمَرُ | سرخ | |
| حَمْرَآءُ | سرخ | |
| أَزْرَقُ | نیلا | |
| زَرْقَآءُ | نیلی | |
| أَحْسَنُ | خوبصورت ترین | |
| حُسْنٰی | خوبصورت ترین | |
| صَادِقٌ | سچا | |
| صَادِقَةٌ | سچی | |
| شَاهِدٌ | گواہ، دیکھنے والا | |
| شَاهِدَةٌ | گواہ، دیکھنے والی | |
| کَاذِبٌ | جھوٹا | |
| کَاذِبَةٌ | جھوٹی | |

## آج کا اصول

لفظ کے آخر میں ی، آ، اور ۃ مؤنث کی علامت ہے۔ مثلاً والِدۃ، نَصریٰ (بہت زیادہ مددگار عورت)، حَمرآء (سرخ رنگ والیاں)۔

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (۲)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ اس کی مؤنث بنائیے۔

| مذکر | مؤنث | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|---|
| حَسَنٌ (اچھا) | | أَسْوَدُ (سیاہ) | |
| وَالِدٌ (باپ) | | أَخْضَرُ (سبز) | |
| أَصْفَرُ (پیلا) | | أَبيَضُ (سفید) | |
| قَبِيْحٌ (بدصورت) | | أَخٌ (بھائی) | |
| شَاهِدٌ (گواہ) | | أَزْرَقُ (نیلا) | |
| أَحْمَرُ (سرخ) | | خَالٌ (ماموں) | |
| حَسَنٌ (اچھا) | | كَبِيْرٌ (بڑا) | |
| صَغِيْرٌ (چھوٹا) | | أَبٌ (باپ) | |
| أَحْسَنُ (خوبصورت ترین) | | هٰذَا (یہ) | |
| عَمٌّ (چچا) | | شَدِيْدٌ (سخت) | |
| صَادِقٌ (سچا) | | زَاهِدٌ (پرہیز گار) | |
| كَاذِبٌ (جھوٹا) | | فَاسِقٌ (بدکردار) | |
| عَرِيْسٌ (دولہا) | | رَحِيْمٌ (ہمیشہ مہربان) | |
| عَابِدٌ (عبادت گزار) | | زَعِيْمٌ (لیڈر) | |
| نَصِيْرٌ (مددگار) | | كَرِيْمٌ (صاحب عزت) | |

**تعمیر شخصیت**
دوسروں کے نقطہ نظر سے سوچنے کی عادت پیدا کیجیے۔ اس سے آپ کا ذہنی افق وسیع ہو گا اور آپ کے لئے دوسروں کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو گی۔ اسی سے رواداری جنم لے گی۔

کسی بھی اسم کی تین حالتیں ہوا کرتی ہیں۔ ایک عمومی حالت؛ دوسرے جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے اور تیسرے جب کوئی چیز اس سے متعلق ہو۔ مثال کے طور پر کتاب کو لیجیے۔ اپنی عام حالت میں یہ کتاب ہی ہے، یہ اس کی پہلی حالت ہے۔ اگر کسی نے اس کتاب پر کوئی کام کیا ہے جیسے اس کتاب کو پڑھا ہے، تو یہ اس کی دوسری حالت ہے۔ اگر اس کتاب کے ساتھ کسی چیز کا تعلق قائم کیا گیا ہے تو پھر یہ اس کی تیسری حالت ہے۔ اردو میں ان تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عمومی حالت میں کسی اسم کو اکیلا ہی بیان کیا جاتا ہے۔ دوسری حالت میں اس کے ساتھ 'کو' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور تیسری حالت میں اس کے ساتھ 'کا، کی، کے' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلی حالت میں یہ 'کتاب' ہی ہو گی۔ دوسری حالت میں 'کتاب کو پڑھا' اور تیسری حالت میں 'عبداللہ کی کتاب'۔

عربی میں کسی اسم کی مختلف حالتوں کو بیان کرنے اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ اگر اسم واحد ہو تو اس کی پہلی حالت کو ظاہر کرنے کے لئے اس اسم کے آخری حرف پر عموماً ضمہ (پیش) لگا دی جاتی ہے۔ دوسری حالت کے لئے فتحہ (زبر) اور تیسری حالت کے لئے کسرہ (زیر) لگا دی جاتی ہے۔ پہلی حالت کو رفع، دوسری کو نصب اور تیسری کو جر کہا جاتا ہے۔ انہیں مجموعی طور پر 'اعراب' کہا جاتا ہے۔ اگر اسم جمع ہو تو اس کی تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ کچھ مختلف ہوتا ہے جس کی تفصیل آپ اگلے ماڈیولز میں دیکھیں گے۔ اس جدول کو دیکھیے:

| إسم<br>Noun | رَفْع<br>Subjective | نَصَبْ<br>Objective | جَرّ<br>Possessive |
|---|---|---|---|
| حَسَنٌ | حَسَنٌ | حَسَنًا | حَسَنٍ |
| الوَالِدُ | الوَالِدُ | الوَالِدَ | الوَالِدِ |
| كِتَابٌ | كِتَابٌ | كِتَابًا | كِتَابٍ |

نوٹ کیجیے کہ حالت نصب میں دو زبر کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ الف لام لگانے سے دو کی بجائے ایک زبر، زیر یا پیش استعمال ہوئی ہیں۔ یہاں یہ اصول بھی یاد کر لیجیے کہ عربی میں استثنائی طور پر چند اسم ایسے ہیں جن کے اعراب تبدیل نہیں ہوا کرتے۔ آپ وقت کے ساتھ ساتھ ان اسماء کو سیکھ لیں گے۔ انہیں مَبْنِی کہا جاتا ہے۔ بعض اسم ایسے ہوتے ہیں جن کی حالت نصب اور جر ایک جیسی ہی ہوتی ہے۔ انہیں غیر منصرف اسماء کہا جاتا ہے۔ ان پر تنوین بھی نہیں آتی۔

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

حالت رفع میں دیے گئے اسماء کو حالت نصب اور حالت جر میں تبدیل کیجیے۔

| رَفْع<br>Subjective | مَعنَی<br>Meanings | نَصَبْ<br>Objective | جَرّ<br>Possessive |
|---|---|---|---|
| مُحَمَّدٌ | محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم | | |
| رَسُوْلٌ | کوئی رسول، کوئی پیغمبر | | |
| الرَّسُوْلُ | خاص رسول | | |
| شَيْئٌ | کوئی سی چیز | | |
| الشَّيْئُ | مخصوص چیز | | |
| آيَةٌ | کوئی سی نشانی | | |
| الآيَةُ | مخصوص نشانی | | |
| جَنَّةٌ | کوئی سا باغ | | |
| الْجَنَّةُ | مخصوص باغ | | |
| بِنْتٌ | کوئی لڑکی، کوئی بیٹی | | |
| الْبِنْتُ | مخصوص لڑکی یا بیٹی | | |
| سَمَآءٌ | کوئی آسمان، کوئی بلندی | | |
| السَّمَآءُ | خاص آسمان یا بلندی | | |

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ 'الف لام' لگا دینے سے لفظ کے آخری حرف پر دی گئی ضمہ، دوہری کی بجائے اکہری ہو جاتی ہے۔ اگر 'ال' نہ ہو تو پھر یہ دوہری ہی رہتی ہے۔ یہی اسم معرفہ اور نکرہ کی پہچان ہے۔ اس کی تفصیل کا مطالعہ آپ اگلے ماڈیول میں کریں گے۔

## سبق 4 : واحد، تثنیہ، جمع (Singular and Plural)

ہر زبان میں واحد اور جمع کے لئے مختلف الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ عام طور پر واحد کے لفظ میں کچھ اضافہ جات کے ساتھ اس سے جمع اخذ کر لی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے انگریزی میں s یا es کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اردو میں اس مقصد کے لئے واحد لفظ کے آخر میں 'یں' یا 'وں' لگا دیا جاتا ہے۔

**تعمیر شخصیت**
قوم کی تعمیر ایک طویل عمل ہے۔ اگر آپ اپنی قوم کی حقیقی تعمیر کرنا چاہتے ہیں تو اپنی جدوجہد کے نتائج کے لئے طویل انتظار کیجیے۔ قوم کی تعمیر دنوں کا کام نہیں ہے۔

عربی میں بھی ایسا ہی ہے مگر عربی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں واحد اور جمع کے درمیان بھی ایک صورت ہوتی ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں۔ تثنیہ کے الفاظ دراصل دو افراد یا کسی چیز کے جوڑے کو بیان کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان کی مثالیں یہ ہیں:

- واحد: یہ ایک شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)، إمرَأةٌ (کوئی خاتون)، جَنَّةٌ (کوئی باغ) وغیرہ۔
- تثنیہ: یہ دو افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے رَجُلانِ (دو مرد)، إمرَأتَانِ (دو خواتین)، جَنَّتَانِ (دو باغ) وغیرہ۔ عربی میں کسی اسم کو تثنیہ بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔
  - اگر وہ اسم حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے 'ان' لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلانِ (دو مرد)
  - اگر وہ اسم حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زبر لگا کر آگے 'ین' لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلَیْنِ (دو مرد)
- جمع: یہ تین یا تین سے زیادہ افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ رِجَالٌ (بہت سے مرد)، جَنَّاتٌ (بہت سے باغات) وغیرہ۔ جمع بنانے کا طریقہ بھی بہت آسان ہے۔
  - اگر اسم مذکر ہو اور حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے 'ون' لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمُونَ (بہت سے مسلمان)، مُؤمِنُونَ (بہت سے ایمان والے)، عَابِدُونَ (بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
  - اگر اسم مذکر ہو اور حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زیر لگا کر آگے 'ین' لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمِینَ (بہت سے مسلمان)، مُؤمِنِینَ (بہت سے ایمان والے)، عَابِدِینَ (بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
  - اگر اسم مؤنث ہو تو اس کے آگے 'ات' لگا دیجیے۔ جیسے مُسلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان خواتین)، مُؤمِنَاتٌ (بہت سی ایمان والیاں)، عَابِدَاتٌ (بہت سی عبادت گزار خواتین) وغیرہ۔ حالت رفع میں تو یہ اسی طرح ہو گا مگر حالت نصب یا جر دونوں میں ان الفاظ کے آخر میں کسرہ آ جائے گی۔ جیسے مُسلِمَاتٍ، مُؤمِنَاتٍ، عَابِدَاتٍ. حالت نصب میں بھی یہ فتحہ کی بجائے کسرہ ہی ہو گی۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ جمع مونث غیر منصرف ہوتی ہے۔

بعض اوقات جمع بنانے کے لیے اوپر بیان کردہ قواعد سے ہٹ کر بھی اختیار کیے جاتے ہیں۔ جیسے کِتَابٌ سے کُتُبٌ (کتابیں)، شَیطَانٌ سے شَیَاطِیْنُ، نَهْرٌ (نہر یا دریا) سے أنْهَارٌ وغیرہ۔ اسے 'جمع مکسر' کہا جاتا ہے۔ اردو میں بھی جمع مکسر عام استعمال ہوتی ہے اور دراصل یہ عربی ہی سے اردو میں آئی ہے۔ فی الحال آپ اتنا سمجھ لیجیے کہ جمع مکسر بنانے کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں ہے اور یہ عام طور پر حالت نصب اور جر میں ایک جیسی آتی ہے۔ مزید تفصیلات آپ اگلے ماڈیولز میں پڑھیں گے۔

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱)

ان الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔ جہاں کہیں جمع مکسر استعمال ہوتی ہے، وہاں اسے بیان کر دیا گیا ہے۔

<table>
<tr><th colspan="2">جَمْعٌ<br>Plural</th><th colspan="2">تَثْنِيَةٌ<br>Two / Pair</th><th>مَعانی<br>Meanings</th><th>وَاحِدٌ<br>Singular</th></tr>
<tr><th>نصب | جر</th><th>رفع</th><th>نصب | جر</th><th>رفع</th><th></th><th></th></tr>
<tr><td>مُسلِمِينَ</td><td>مُسلِمُونَ</td><td>مُسلِمَيْنِ</td><td>مُسْلِمَانِ</td><td>مسلمان</td><td>مُسْلِمٌ</td></tr>
<tr><td>مُسلِمَاتٍ | مُسلِمَاتٍ</td><td>مُسلِمَاتٌ</td><td>مُسلِمَتَيْنِ</td><td>مُسلِمَتَانِ</td><td>مسلم خاتون</td><td>مُسْلِمَةٌ</td></tr>
<tr><td>كُتُبًا | كُتُبٍ</td><td>كُتُبٌ</td><td></td><td></td><td>کتاب</td><td>كِتَابٌ</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td>مُتَّقِيَانِ</td><td>پرہیز گار</td><td>مُتَّقِيٌّ</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td><td>صاحب ایمان</td><td>مُومِنٌ</td></tr>
<tr><td>أعَاظِمَ | أعَاظِمَ</td><td>أعَاظِمُ</td><td></td><td></td><td>سب سے عظیم</td><td>أعْظَمُ</td></tr>
<tr><td>سُفَهَاءَ | سُفَهَاءَ</td><td>سُفَهَاءُ</td><td></td><td></td><td>بے وقوف</td><td>سَفِيْهٌ</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td><td>مصلح</td><td>مُصْلِحٌ</td></tr>
<tr><td>شَيَاطِيْنَ | شَيَاطِيْنَ</td><td>شَيَاطِيْنُ</td><td></td><td></td><td>شیطان</td><td>شَيْطَانٌ</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td><td>فساد پھیلانے والا</td><td>مُفْسِدٌ</td></tr>
<tr><td>ظُلُمَاتٍ | ظُلُمَاتٍ</td><td>ظُلُمَاتٌ</td><td></td><td></td><td>تاریکی</td><td>ظُلْمَةٌ</td></tr>
<tr><td>صَوَاعِقَ | صَوَاعِقَ</td><td>صَوَاعِقُ</td><td></td><td></td><td>آسمانی بجلی</td><td>صَاعِقَةٌ</td></tr>
<tr><td></td><td>جَنَّاتٌ</td><td></td><td></td><td>باغ</td><td>جَنَّةٌ</td></tr>
</table>

## سبق 4 : واحد، تثنیہ، جمع (Singular and Plural)

| وَاحِدٌ Singular | مَعانی Meanings | تَثْنِيَةٌ Two / Pair | | جَمْعٌ Plural | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | رفع | نصب ا جر | رفع | نصب ا جر |
| ضَآلٌّ | گمراہ | | | | |
| صَلاَةٌ | نماز | | | صَلَوَاتٌ | |
| قَلْبٌ | دل | | | قُلُوْبٌ | |
| مَرَضٌ | مریض | | | أَمْرَاضٌ | |
| سُوْرَةٌ | سورت | | | سُوَرٌ | |
| عَابِدٌ | عبادت گزار | | | | |
| نَهْرٌ | دریا، نہر | | | أَنْهَارٌ | |
| أُذُنٌ | کان | | | آذَانٌ | |
| مَثَلٌ | مثال | | | أَمْثَالٌ | |
| عَذَابٌ | عذاب، سزا | | | | |
| صَغِيْرٌ | چھوٹا | | | صِغَارٌ | |
| غِشَاوَةٌ | اندھیرا | | | | |
| فَاسِقٌ | گناہ گار | | | | |
| نُوْرٌ | روشنی | | | أَنْوَارٌ | |

**آج کا اصول**

'الف نون' اور 'واؤنون' حالت رفع کی جبکہ 'یاء نون' حالت نصب یا حالت جر کی علامتیں ہیں۔ مثلاً مسلمون حالت رفع اور مسلمین حالت نصب و جر ہے۔

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲)

ان مؤنث الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنایئے۔

| وَاحِدٌ Singular | مَعانی Meanings | تَثْنِيَةٌ Two / Pair | | جَمْعٌ Plural | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | رفع | نصب \| جر | رفع | نصب \| جر |
| مُسلِمَةٌ | مسلم خاتون | مُسلِمَتَانِ | مُسلِمَتَيْنِ | مُسلِمَاتٌ | مُسلِمَاتٍ \| مُسلِمَاتٍ |
| عَابِدَةٌ | عبادت گزار خاتون | | | | |
| سَاجِدَةٌ | سجدہ کرنے والی | | | | |
| ناظِرَةٌ | دیکھنے والی | | | | |
| صَائِمَةٌ | روزہ رکھنے والی | | | | |
| مُؤمِنَةٌ | ایمان والی | | | | |
| ثَيِّبَةٌ | شادی شدہ خاتون | | | | |
| قَانِتَةٌ | جھکے ہوئے دل والی خاتون | | | | |
| صَالِحَةٌ | نیک خاتون | | | | |
| صَادِقَةٌ | سچی | | | | |
| حَافِظَةٌ | حفاظت کرنے والی | | | | |
| صَابِرَةٌ | ثابت قدم رہنے والی | | | | |
| خَاشِعَةٌ | ڈرنے والی | | | | |

**چیلنج!**

عام جمع اور جمع مکسر میں فرق بیان کیجیے۔

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳)

ان مؤنث الفاظ کے مذکر اور پھر مذکر الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔

| مؤنث Feminine | مذكر Masculine | تَثْنِيَةٌ Two / Pair | | جَمْعٌ Plural | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | رفع | نصب ا جر | رفع | نصب ا جر |
| مُسلِمَةٌ | مُسلِمٌ | مُسلِمَانِ | مُسلِمَينِ | مُسلِمُونَ | مُسلِمِينَ |
| عَابِدَةٌ | | | | | |
| سَاجِدَةٌ | | | | | |
| ناظِرَةٌ | | | | | |
| صَائِمَةٌ | | | | | |
| مُؤمِنَةٌ | | | | | |
| ثَيِّبَةٌ | | | | | |
| قَانِتَةٌ | | | | | |
| صَالِحَةٌ | | | | | |
| صَادِقَةٌ | | | | | |
| حَافِظَةٌ | | | | | |
| صَابِرَةٌ | | | | | |
| خَاشِعَةٌ | | | | | |

**تعمیر شخصیت**
اپنے دل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کی محبت پیدا کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور و فکر کیجیے۔ یہ سوچئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے رسولوں نے ہم تک اس کا پیغام نہ پہنچایا ہوتا تو ہماری اخلاقی حالت کیا ہوتی؟

ہر زبان میں کسی شخص یا چیز کے نام کی جگہ کچھ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً اردو میں جب ہم کسی کا ذکر پہلی بار کرتے ہیں تو اس کا نام لیتے ہیں۔ اس کے بعد ہم بار بار اس کا نام لینے کی بجائے 'یہ، وہ، اس، ان، انہوں، اسے' وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اسم ضمیر کہا جاتا ہے۔

عربی میں حالت کے اعتبار سے ضمیر کی تین اقسام ہیں۔ ایک عمومی حالت یا حالت رفع (Subjective Case)، دوسری مفعولی حالت (Objective Case) یا حالت نصب جب اس پر کوئی کام کیا گیا ہو اور تیسری اضافی حالت (Possessive Case) یا حالت جر جب اس ضمیر کے ساتھ کسی چیز کو منسوب کیا گیا ہو۔ ان تینوں کی تفصیل ہم پچھلے اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی طرح عدد کے اعتبار سے ضمیر واحد، تثنیہ اور جمع ہوا کرتے ہیں۔ مذکر اور مؤنث کے لئے بھی مختلف ضمائر استعمال ہوتے ہیں۔

ان سب کے علاوہ غائب، حاضر اور متکلم کے لئے مختلف ضمیر استعمال ہوتے ہیں۔ غائب (Third Person) اس ضمیر کو کہتے ہیں جس میں کسی تیسرے شخص سے متعلق بات ہو رہی ہے جیسے 'وہ، اس'۔ حاضر (Second Person) وہ ضمیر ہے جس میں مخاطب سے متعلق بات ہو رہی ہو جیسے 'تم، آپ' اور متکلم (First Person) وہ ضمیر ہے جس کے ذریعے بات کرنے والا اپنے متعلق کچھ کہہ رہا ہو جیسے 'میں، ہم' وغیرہ۔ اس طرح اگر حساب لگایا جائے تو صرف حالت رفع کے لئے ۳(غائب، حاضر، متکلم) ضرب ۳ (واحد، تثنیہ، جمع) ضرب ۲ (مذکر، مؤنث) یعنی ۱۸ ضمائر استعمال ہونے چاہییں لیکن ایسا نہیں ہے۔ عرب لوگ متکلم کے لئے صرف دو ضمیر واحد اور جمع استعمال کرتے ہیں۔

مذکر اور مؤنث سے مراد صرف حقیقی مذکر و مؤنث ہی نہیں ہیں بلکہ وہ بے جان اشیاء کو مؤنث سمجھی جاتی ہیں، ان کے لئے بھی مؤنث کے ضمیر ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ضمیر کی بحث عربی زبان سیکھنے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اگر آپ ان محض اٹھارہ بیس الفاظ کو سیکھ لیں تو زبان کا 20% حصہ آپ کی سمجھ میں آ جائے گا۔

**آج کا اصول:** جب کوئی شخص گفتگو کرتا ہے تو وہ یا تو کسی اور شخص کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے 'غائب' کہتے ہیں، یا پھر وہ مخاطب کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے 'حاضر' کہتے ہیں اور یا پھر وہ اپنے متعلق بات کر رہا ہوتا ہے، اسے 'متکلم' کہا جاتا ہے۔
قلتُ لزید: ''ما هو بقارئ'' (میں نے زید سے کہا کہ وہ نہیں پڑھے گا۔'' اس مثال میں میں متکلم، زید مخاطب اور جس کے بارے میں بات ہو رہی ہے وہ غائب ہے۔

**کیا آپ جانتے ہیں؟**
قرآن کی بنیادی دعوت یہ ہے کہ انسانوں کو اللہ کا بندہ بنا کر انہیں اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ترغیب دی جائے۔ قرآن کی دعوت کی بنیاد اخلاقیات پر ہے۔ جو لوگ اخلاقیات کا خیال نہیں کرتے، وہ قرآن کی مخالفت کا جرم کر رہے ہوتے ہیں۔

| عدد Number | صنف Gender | صیغة Person | رَفعْ Subjective Case | |
|---|---|---|---|---|
| وَاحِدٌ | مُذَكَّرٌ | غَائِبٌ | هُوَ | وہ (ایک مرد) |
| تَثْنِيَةٌ | مُذَكَّرٌ | غَائِبٌ | هُمَا | وہ (دونوں مرد) |
| جَمْعٌ | مُذَكَّرٌ | غَائِبٌ | هُمْ | وہ (سب مرد) |
| وَاحِدٌ | مُؤَنَّثٌ | غَائِبٌ | هِيَ | وہ (ایک خاتون) |
| تَثْنِيَةٌ | مُؤَنَّثٌ | غَائِبٌ | هُمَا | وہ (دو خواتین) |
| جَمْعٌ | مُؤَنَّثٌ | غَائِبٌ | هُنَّ | وہ (سب خواتین) |
| وَاحِدٌ | مُذَكَّرٌ | حَاضِرٌ | أَنْتَ | آپ (ایک مرد) |
| تَثْنِيَةٌ | مُذَكَّرٌ | حَاضِرٌ | أَنْتُمَا | آپ (دونوں مرد) |
| جمع | مُذَكَّرٌ | حَاضِرٌ | أَنْتُمْ | آپ (سب مرد) |
| وَاحِدٌ | مُؤَنَّثٌ | حَاضِرٌ | أَنْتِ | آپ (ایک خاتون) |
| تَثْنِيَةٌ | مُؤَنَّثٌ | حَاضِرٌ | أَنْتُمَا | آپ (دو خواتین) |
| جمع | مُؤَنَّثٌ | حَاضِرٌ | أَنْتُنَّ | آپ (سب خواتین) |
| وَاحِدٌ | مُذَكَّرٌ ا مُؤَنَّثٌ | مُتَكَلِّمٌ | أَنَا | میں (ایک مرد یا خاتون) |
| تَثْنِيَةٌ ا جمع | مُذَكَّرٌ ا مُؤَنَّثٌ | مُتَكَلِّمٌ | نَحْنُ | ہم (سب مرد یا خواتین) |

**چیلنج!**

[میں، مجھے، میرا] میں کیا فرق ہے؟ اسی طرح [تم، تمھیں، تمہارا] کا فرق بیان کیجیے۔

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (ا) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| هُوَ مُسْلِمٌ | وہ (ایک مرد) مسلمان ہے۔ |
| | وہ (دونوں مرد) مسلمان ہیں۔ |
| | وہ (سب مرد) مسلمان ہیں۔ |
| | وہ (ایک خاتون) مسلمان ہے۔ |
| | وہ (دو خواتین) مسلمان ہیں۔ |
| | وہ (سب خواتین) مسلمان ہیں۔ |
| | آپ (ایک مرد) مسلمان ہیں۔ |
| | آپ (دونوں مرد) مسلمان ہیں۔ |
| | آپ (سب مرد) مسلمان ہیں۔ |
| | آپ (ایک خاتون) مسلمان ہیں۔ |
| | آپ (دو خواتین) مسلمان ہیں۔ |
| | آپ (سب خواتین) مسلمان ہیں۔ |
| | میں (ایک مرد یا خاتون) مسلمان ہوں۔ |
| | ہم (سب مرد یا خواتین) مسلمان ہیں۔ |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲) حالت رفع

اان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| هُوَ صَالِحٌ | وہ (ایک مرد) نیک ہے۔ |
| | وہ (دونوں مرد) نیک ہیں۔ |
| | وہ (سب مرد) نیک ہیں۔ |
| | وہ (ایک خاتون) نیک ہے۔ |
| | وہ (دو خواتین) نیک ہیں۔ |
| | وہ (سب خواتین) نیک ہیں۔ |
| | آپ (ایک مرد) نیک ہیں۔ |
| | آپ (دونوں مرد) نیک ہیں۔ |
| | آپ (سب مرد) نیک ہیں۔ |
| | آپ (ایک خاتون) نیک ہیں۔ |
| | آپ (دو خواتین) نیک ہیں۔ |
| | آپ (سب خواتین) نیک ہیں۔ |
| | میں (ایک مرد) نیک ہوں۔ |
| | ہم (سب مرد) نیک ہیں۔ |
| | میں (ایک خاتون) نیک ہوں۔ |
| | ہم (سب خواتین) نیک ہیں۔ |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| هُوَ مُؤمِنٌ | وہ (ایک مرد) صاحب ایمان ہے۔ |
| | وہ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | وہ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | وہ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہے۔ |
| | وہ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | وہ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | آپ (ایک مرد) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | آپ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | آپ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | آپ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | آپ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | آپ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | میں (ایک مرد) صاحب ایمان ہوں۔ |
| | ہم (سب مرد) صاحب ایمان ہیں۔ |
| | میں (ایک خاتون) صاحب ایمان ہوں۔ |
| | ہم (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں۔ |

## سبق 5 : اسم ضمیر (Pronouns)

آپ حالت رفع میں ضمیر کی پریکٹس کر چکے ہیں۔ اب حالت نصب اور حالت جر میں ضمائر (ضمیر کی جمع) کی پہچان کیجیے۔ ان دونوں حالتوں میں ضمائر ایک جیسے ہی آتے ہیں البتہ حالت رفع کی نسبت ان میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ اس فرق کی پہچان کر لیجیے۔

| صیغة<br>Person | رَفَعْ<br>Subjective | | نَصَبْ<br>Objective | | جَرّ<br>Possessive | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَاحِدٌ مُذَكَّرٌ غَائِبٌ | هُوَ | وہ (ایک مرد) | هُ | اسے | هُ | اس کا |
| تَثْنِيَةٌ مُذَكَّرٌ غَائِبٌ | هُمَا | وہ (دونوں مرد) | هُمَا | ان دونوں کو | هُمَا | ان دونوں کا |
| جَمْعٌ مُذَكَّرٌ غَائِبٌ | هُمْ | وہ (سب مرد) | هُمْ | ان سب کو | هُمْ | ان سب کا |
| وَاحِدٌ مُؤَنَّثٌ غَائِبٌ | هِيَ | وہ (ایک خاتون) | هَا | اسے | هَا | اس کا |
| تَثْنِيَةٌ مُؤَنَّثٌ غَائِبٌ | هُمَا | وہ (دو خواتین) | هُمَا | ان دونوں کو | هُمَا | ان دونوں کا |
| جَمْعٌ مُؤَنَّثٌ غَائِبٌ | هُنَّ | وہ (سب خواتین) | هُنَّ | ان سب کو | هُنَّ | ان سب کا |
| وَاحِدٌ مُذَكَّرٌ حَاضِرٌ | أَنْتَ | آپ (ایک مرد) | كَ | آپ کو، تمہیں | كَ | آپ کا، تمہارا |
| تَثْنِيَةٌ مُذَكَّرٌ حَاضِرٌ | أَنْتُمَا | آپ (دونوں مرد) | كُمَا | آپ دونوں کو | كُمَا | آپ دونوں کا |
| جَمْعٌ مُذَكَّرٌ حَاضِرٌ | أَنْتُمْ | آپ (سب مرد) | كُمْ | آپ سب کو | كُمْ | آپ سب کا |
| وَاحِدٌ مُؤَنَّثٌ حَاضِرٌ | أَنْتِ | آپ (ایک خاتون) | كِ | آپ کو، تمہیں | كِ | آپ کا، تمہارا |
| تَثْنِيَةٌ مُؤَنَّثٌ حَاضِرٌ | أَنْتُمَا | آپ (دو خواتین) | كُمَا | آپ دونوں کو | كُمَا | آپ دونوں کا |
| جَمْعٌ مُؤَنَّثٌ حَاضِرٌ | أَنْتُنَّ | آپ (سب خواتین) | كُنَّ | آپ سب کو | كُنَّ | آپ سب کا |
| وَاحِدٌ مُتَكَلِّمٌ | أنا | میں | ی، نِي | مجھے | ی، نِي | میرا |
| جَمْعٌ مُتَكَلِّمٌ | نَحْنُ | ہم | نا | ہمیں | نا | ہمارا |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۴) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| كِتَابُهُ | اس (ایک مرد) کی کتاب |
| | ان (دو مردوں) کی کتاب |
| | ان (سب مردوں) کی کتاب |
| | اس (ایک خاتون) کی کتاب |
| | ان (دو خواتین) کی کتاب |
| | ان (سب خواتین) کی کتاب |
| | آپ (ایک مرد) کی کتاب |
| | آپ (دو مردوں) کی کتاب |
| | آپ (سب مردوں) کی کتاب |
| | آپ (ایک خاتون) کی کتاب |
| | آپ (دو خواتین) کی کتاب |
| | آپ (سب خواتین) کی کتاب |
| | میری کتاب |
| | ہماری کتاب |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۵) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| بَيتُهُ | اس (ایک مرد) کا گھر |
| | ان (دو مردوں) کا گھر |
| | ان (سب مردوں) کا گھر |
| | اس (ایک خاتون) کا گھر |
| | ان (دو خواتین) کا گھر |
| | ان (سب خواتین) کا گھر |
| | آپ (ایک مرد) کا گھر |
| | آپ (دو مردوں) کا گھر |
| | آپ (سب مردوں) کا گھر |
| | آپ (ایک خاتون) کا گھر |
| | آپ (دو خواتین) کا گھر |
| | آپ (سب خواتین) کا گھر |
| | میرا گھر |
| | ہمارا گھر |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (٦) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| كَلَامُهُ | اس (ایک مرد) کا کلام |
| | ان (دو مردوں) کا کلام |
| | ان (سب مردوں) کا کلام |
| | اس (ایک خاتون) کا کلام |
| | ان (دو خواتین) کا کلام |
| | ان (سب خواتین) کا کلام |
| | آپ (ایک مرد) کا کلام |
| | آپ (دو مردوں) کا کلام |
| | آپ (سب مردوں) کا کلام |
| | آپ (ایک خاتون) کا کلام |
| | آپ (دو خواتین) کا کلام |
| | آپ (سب خواتین) کا کلام |
| | میرا کلام |
| | ہمارا کلام |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۷) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| قَالَهُ | اس نے اس (ایک مرد) سے کہا۔ |
| | اس نے ان (دو مردوں) سے کہا۔ |
| | اس نے ان (سب مردوں) سے کہا۔ |
| | اس نے اس (ایک خاتون) سے کہا۔ |
| | اس نے ان (دو خواتین) سے کہا۔ |
| | اس نے ان (سب خواتین) سے کہا۔ |
| | اس نے آپ (ایک مرد) سے کہا۔ |
| | اس نے آپ (دو مردوں) سے کہا۔ |
| | اس نے آپ (سب مردوں) سے کہا۔ |
| | اس نے آپ (ایک خاتون) سے کہا۔ |
| | اس نے آپ (دو خواتین) سے کہا۔ |
| | اس نے آپ (سب خواتین) سے کہا۔ |
| | اس نے مجھ سے کہا۔ |
| | اس نے ہم سے کہا۔ |

**اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۸) حالت نصب**

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
| --- | --- |
| نَصَرَهُ | اس نے اس (ایک مرد) کی مدد کی۔ |
| | اس نے ان (دو مردوں) کی مدد کی۔ |
| | اس نے ان (سب مردوں) کی مدد کی۔ |
| | اس نے اس (ایک خاتون) کی مدد کی۔ |
| | اس نے ان (دو خواتین) کی مدد کی۔ |
| | اس نے ان (سب خواتین) کی مدد کی۔ |
| | اس نے آپ (ایک مرد) کی مدد کی۔ |
| | اس نے آپ (دو مردوں) کی مدد کی۔ |
| | اس نے آپ (سب مردوں) کی مدد کی۔ |
| | اس نے آپ (ایک خاتون) کی مدد کی۔ |
| | اس نے آپ (دو خواتین) کی مدد کی۔ |
| | اس نے آپ (سب خواتین) کی مدد کی۔ |
| | اس نے میری مدد کی۔ |
| | اس نے ہماری مدد کی۔ |

## اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۹) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

| عربی | اردو |
|---|---|
| سَمِعَهُ | اس نے اس (ایک مرد) کی بات سنی۔ |
| | اس نے ان (دو مردوں) کی بات سنی۔ |
| | اس نے ان (سب مردوں) کی بات سنی۔ |
| | اس نے اس (ایک خاتون) کی بات سنی۔ |
| | اس نے ان (دو خواتین) کی بات سنی۔ |
| | اس نے ان (سب خواتین) کی بات سنی۔ |
| | اس نے آپ (ایک مرد) کی بات سنی۔ |
| | اس نے آپ (دو مردوں) کی بات سنی۔ |
| | اس نے آپ (سب مردوں) کی بات سنی۔ |
| | اس نے آپ (ایک خاتون) کی بات سنی۔ |
| | اس نے آپ (دو خواتین) کی بات سنی۔ |
| | اس نے آپ (سب خواتین) کی بات سنی۔ |
| | اس نے میری بات سنی۔ |
| | اس نے ہماری بات سنی۔ |

مطالعہ کیجیے

بد گمانی کیا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0005-Examiningothers.htm

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱۰) جامع ٹسٹ: خالی جگہ کو مناسب ضمیر سے پر کیجیے۔

| عربی | اردو |
| --- | --- |
| هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الأَرْضِ | ____ جس نے زمین میں جو کچھ ہے، اسے ____ لئے تخلیق کیا۔ |
| فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ | تو شیطان نے ____ کو دھوکہ دیا۔ |
| فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ | تو وہ لوگ ____ سے وہ کچھ سیکھنے لگ گئے ____ کے ذریعے وہ ایک شخص اور بیوی میں علیحدگی کروا دیا کرتے تھے۔ |
| أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ | تو نے __ پر انعام فرمایا نہ کہ وہ __ پر تو نے غضب کیا۔ |
| يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ | وہ __ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ انہیں بتائیے کہ __ میں بڑا گناہ ہے۔ |
| إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ | بے شک __ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ |
| فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا | تو __ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ رجوع کر لیں۔ |
| وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ | __ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ |
| النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ | وہ آگ __ کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ |
| وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ | اور __ لئے __ میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔ |
| وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ | اور جو کچھ __ سے پہلے نازل ہوا۔ |
| أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ | کیا تم __ کو جو کمتر ہے __ سے تبدیل کرنا چاہتے ہو جو کہ بہتر ہے۔ |
| فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا | __ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ __ کی سعی کر لے۔ |
| قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا | وہ بولے: کیا آپ __ میں اسے خلیفہ بناتے ہیں جو __ میں فساد پھیلا دے گا۔ |

| اردو | عربی |
|---|---|
| بے شک ___ علم اور حکمت والا ہے۔ | إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ |
| اے آدم! __ اور ___ بیوی اس باغ میں رہیں۔ | يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ |
| تو آپ __ لئے __ رب سے دعا کیجیے۔ | فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ |
| وہ بولے، 'اے مریم! یہ __ کے پاس کہاں سے آیا۔' | قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هٰذَا |
| اور __ حق ہے جو تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو __ کے ساتھ ہے۔ | وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ |
| __ کے دلوں میں بیماری ہے۔ | فِي قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ |
| __ کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے اور __ کی حفاظت __ نہیں تھکا سکتی۔ | وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا |
| جو کچھ زمین اگاتی ہے، __ ترکاری، __ ککڑی، __ گیہوں، __ مسور، اور __ پیاز۔ | مِمَّا تُنْبِتُ الأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا |
| تو ہم نے __ عبرت کا نشان بنا دیا۔ | فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا |
| جبکہ __ تو تسبیح بیان کرتے ہیں __ کی حمد کے ساتھ اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں __۔ | وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ |
| بے شک اللہ کی ہدایت __ ہدایت ہے۔ | إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدَى |
| اللہ نے __ دلوں پر مہر لگا دی، اور __ کی سماعت پر اور __ کی بصارت پر۔ | خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ |
| اے مریم! بے شک اللہ نے __ کو منتخب کر لیا ہے اور __ کو پاک کر دیا ہے اور دنیا کی تمام خواتین میں سے __ کا انتخاب کیا ہے۔ | يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ |
| یاد کرو جب __ میں سے دو گروہوں نے ہمت چھوڑ دی جبکہ اللہ ان __ کا مددگار تھا۔ | إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا |

| اردو | عربی |
|---|---|
| بے شک اللہ ___ کو ___ طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے۔ ___ کا نام مسیح، عیسی بن مریم ہو گا۔ | إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ |
| اے پروردگار! ___ ہاں کہاں سے بچہ ہو سکتا ہے؟ | رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ |
| اس نے کہا، '___ ہی زندہ کرنے والا اور موت دینے والا ہوں۔' | قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ |
| وہ ___ ڈھیل دیتا رہتا ہے کہ ___ سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ | وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ |
| ___ میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے، | مَنْ يَّأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ |
| ___ ___ میں ہمیشہ رہیں گے۔ | هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ |
| ___ سے بہت سے مرد اور خواتین (دنیا میں) پھیلا دیے۔ | وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً |
| بے ___ ___ غیب کا جاننے والا ہے۔ | إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ |
| ___ مسلم خواتین ہیں۔ | أَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ |
| ___ سننے اور جاننے والا ہے۔ | هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ |
| ___ ___ لباس ہیں اور ___ ___ کا لباس ہو۔ | هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ |
| ___ ایک خاتون ہیں۔ | أَنْتِ إِمْرَأَةٌ |
| خبردار! بے شک ___ ___ فساد پھیلانے والے ہیں۔ | أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ |
| ___ گھروں میں ٹھہری رہیے۔ | وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ |
| ___ میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ | لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ |
| ___ سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کیجیے جبکہ ___ مساجد میں اعتکاف کیے ہوئے ہوں۔ | وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ |

| عربی | اردو |
| --- | --- |
| وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَّلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ | طلاق یافتہ خواتین کو چاہیے کہ وہ __ نفس کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ __ کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے __ کے رحم میں تخلیق فرمایا ہے۔ |
| مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ إِلَيْكَ | __ __ ہاتھ تم پر اٹھانے والا نہیں ہوں۔ |
| إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ | بے شک __ تو ایک آزمائش ہیں، تم کفر نہ کرنا۔ |
| يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ | اے آدم! آپ __ ، __ کے نام بتائیے۔ |
| نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ | __ اس کے فرمانبردار ہیں۔ |
| وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ | انہوں نے __ پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ __ آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ |
| اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ | __ سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔ |
| أَنتِ نَصَرْتِهِنَّ | __ نے __ کی مدد کی۔ |
| قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ | حواریوں نے کہا، ' __ اللہ (کے دین کے) مددگار ہیں۔' |
| وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا | __ میں وہ دونوں جو __ (مکروہ فعل) کا ارتکاب کریں، __ کو سزا دو۔ اگر وہ توبہ کر کے اصلاح کر لیں تو پھر __ سے چشم پوشی کرو۔ |
| وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ | __ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں۔ |
| فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ | حالت حیض میں خواتین سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں، __ سے قربت اختیار نہ کرو۔ |
| إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ | بے شک یہ __ چالوں میں سے ایک چال ہے۔ بے شک __ چال بہت بڑی ہے۔ |

| عربی | اردو |
|---|---|
| وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ | ــــ مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ |
| وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ | ــــ، ــــ کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں۔ |
| وَإِنْ كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا | اگر تمھیں اس میں کچھ شک ہے جو ہم نے ــــ بندے پر نازل کیا۔ |
| إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ | بے شک ــــ تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ |
| هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ | یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ــــ بطور رزق دیا گیا تھا۔ |
| فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا | تو آؤ، میں ــــ کچھ مال دوں اور اچھے انداز میں ــــ رخصت کر دوں۔ |
| رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا | اے ــــ رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ــــ مواخذہ نہ فرما۔ |
| وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا | ــــ پر ایسا بوجھ نہ لاد جیسا کہ تو نے ــــ ان لوگوں پر لادا تھا جو کہ ــــ سے پہلے گزرے تھے۔ |
| رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ | اے ــــ رب! ــــ پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی ــــ میں طاقت نہیں ہے۔ |
| وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ | ــــ معاف فرما، ــــ مغفرت فرما، ــــ پر رحم فرما، ــــ ہی ــــ مولا ہے، انکار کرنے والی قوم کے مقابلے میں ــــ مدد فرما۔ |
| أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ | ــــ کی ــــ پر حکومت کیسے قائم ہو سکتی ہے جبکہ ــــ ــــ سے زیادہ حکومت کے حقدار ہیں۔ |
| فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا | تو جائیے ــــ اور ــــ کا رب ہی جا کر لڑیے۔ |
| فَإِنَّ اللهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا | تو بے شک اللہ نے ــــ میں سے نیک خواتین کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ |

## سبق 6: اسم اور فعل کی اقسام (Types of Nouns and Verbs)

**تعمیر شخصیت**
یہ ہمارے دین کا بنیادی تقاضا ہے کہ ہم انسانیت کی خدمت کریں۔

اسم اور فعل کی مختلف اقسام ہیں۔ عربی گرامر میں ان کی قسم بندی (Classification) مختلف طریقے سے کی جاسکتی ہے۔ یہاں ہم کسی بھی فنی بحث میں پڑے بغیر اسم اور فعل کی اہم اہم اقسام بیان کریں گے۔

ان اقسام کی تفصیل آپ اگلے ماڈیولز میں پڑھیں گے۔ یہاں پر اتنا ہی کافی ہے کہ آپ اہم اقسام کے ناموں سے واقف ہو جائیں۔ اردو میں زمانے کے اعتبار سے افعال کی اقسام تین ہیں یعنی ماضی، حال اور مستقبل۔ عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے۔ اس وجہ سے زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام دو ہیں۔ اس کے علاوہ نوعیت کے اعتبار سے دو مزید اقسام کا اضافہ کیا گیا ہے۔

- ماضی (Past): یہ وہ افعال ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرتے ہیں جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔
- مضارع (Present/Future): یہ وہ افعال ہیں جو موجودہ یا آئندہ آنے والے وقت میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرتے ہیں جیسے یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)، یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) وغیرہ۔
- امر (Imperative): یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا اس کی تلقین کی جاتی ہے جیسے إفْتَحْ (کھولو)، إعْلَمْ (جان لو)، أُنْصُرْ (مدد کرو) وغیرہ۔
- نہی (Forbidding): یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا اس سے باز رہنے کی تلقین کی جاتی ہے جیسے لا تَفْتَحْ (نہ کھولو)، لا تَعْلَمْ (نہ جانو)، لا تَنْصُرْ (مدد نہ کرو) وغیرہ۔

فعل انجام دینے والے کے تذکرے کے لحاظ سے عربی افعال کی دو اقسام ہیں:

- معلوم (Active): یہ وہ فعل ہے جس میں فعل سرانجام دینے والے کا واضح ذکر کیا جاتا ہے جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔ ان مثالوں میں کھولنے، جاننے اور مدد کرنے والے 'اس' کا واضح طور پر ذکر موجود ہے۔
- مجہول (Passive): یہ وہ فعل ہے جس میں فعل سرانجام دینے والے کا واضح ذکر موجود نہیں ہوتا جیسے فُتِحَ (اسے کھولا گیا)، عُلِمَ (اسے جانا گیا)، نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی) وغیرہ۔ یہاں جسے کھولا یا جانا گیا یا جس کی مدد کی گئی، اس کا ذکر تو ہے مگر کھولنے والے، جاننے والے اور مدد کرنے والے کا واضح ذکر موجود نہیں ہے۔ یہ دونوں اقسام اردو میں بھی موجود ہیں۔

## سبق 6: اسم اور فعل کی اقسام (Types of Nouns and Verbs)

اگر ہم فعل کی ان چار اقسام یعنی ماضی، مضارع، امر اور نہی کی مزید دو دو قسمیں یعنی معلوم اور مجہول شمار کریں تو یہ کل آٹھ قسمیں بنتی ہیں۔ :

- ماضی معلوم (Past Active Tense)، ماضی مجہول (Past Passive Tense)
- مضارع معلوم (Present/Future Active)، مضارع مجہول (Present/Future Passive)
- امر معلوم (Imperative Active)، امر مجہول (Imperative Passive)
- نہی معلوم (Forbidding Active) اور نہی مجہول (Forbidding Passive)

اسم کی اہم اقسام یہ ہیں:

- اسم فاعل(Subject): یہ ایسا اسم ہے کہ جو کام کرنے والے کے بارے میں بتائے جیسے فَاتِحٌ (کھولنے والا)، عَالِمٌ (جاننے والا)، نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)وغیرہ۔
- اسم مفعول(Object): یہ ایسا اسم ہوتا ہے کہ جو اس چیز کے بارے میں بتاتا ہے جس پر کوئی کام ہوا ہو۔ جیسے مَفْتُوحٌ (جسے کھولا گیا ہو)، مَعْلُومٌ (جسے جانا گیا ہو)، مَنْصُورٌ (جس کی مدد کی گئی ہو)وغیرہ۔
- اسم ظرف: جب اس وقت یا جگہ کا تذکرہ کرنا ہو جہاں کوئی کام ہوا ہے تو اس اسم کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَقْتَلٌ (قتل کی جگہ)، مَشْرَبٌ (پینے کو جگہ)، مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ یعنی کچن)وغیرہ۔
- اسم آلہ: اس اسم کو آلات کے بارے میں بتانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلا مِفتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)، مِنْقَبٌ (نقب لگانے کا آلہ یعنی ڈرل مشین)، مِصْبَاحٌ (روشن کرنے کا آلہ یعنی چراغ)وغیرہ۔
- اسم صفت(Adjective): یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی خصوصیت بیان کی گئی ہو جیسے عَلِیمٌ (علم رکھنے والا)، نَصِیْرٌ (مدد گار)، شَهِیدٌ (شہادت دینے والا، گواہ)وغیرہ۔
- اسم تفضیل(Comparative or Superlative Degree): یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی خصوصیت اعلی درجے میں بیان کی گئی ہو جیسے أعْلَمُ (سب سے بڑا عالم)، أنْصَرُ (سب سے بڑھ کر مدد کرنے والا)، أكْرَمُ (سب سے زیادہ معزز)وغیرہ۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! فعل یا اسم کی قسم بیان کیجیے۔ یہ سب کے سب ثلاثی مجرد ہیں۔

| عربي | معنی | قسم | عربي | معنی | قسم |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اس نے کہا | فعل ماضي معلوم | مظْلُومٌ | جس پر ظلم ہو | |
| خَتَمَ | اس نے مہر لگائی | | أَظْلَمُ | سب سے بڑا ظالم | |
| يَذْهَبَ | وہ جاتا ہے | | شَاءَ | اس نے چاہا | |
| يُتْرَكُ | اس کو چھوڑا جاتا ہے (ترک کرنا) | | يَكُونُ | وہ ہوا | |
| خُلِقَ | اسے تخلیق کیا گیا | | رَاضِيٌ | راضی ہونے والا | |
| يَجْعَلُ | وہ بناتا ہے | | عَاصِيٌ | گناہ گار | |
| أَمَرَ | اس نے حکم دیا | | مَشْهُودٌ | دیکھا ہوا | |
| أُسْجُدْ | سجدہ کرو! | | أَعْلَمُ | سب سے بڑا عالم | |
| يُقَالُ | اس سے کہا جاتا ہے | | شَهِيدٌ | گواہی دینے والا | |
| تَابِعٌ | پیروی کرنے والا | | نَذِيرٌ | خبر دار کرنے والا | |
| كَفَرَ | اس نے کفر کیا | | لا تَتْرُكْ | نہ چھوڑو! | |
| لَبِثَ | وہ رہا | | أُعْبُدْ | عبادت کرو! | |
| كَافِرٌ | کفر کرنے والا | إسم فاعِلٌ | إِجْعَلْ | بناؤ! | |
| مَعبُودٌ | جس کی عبادت ہو | | مَأْمُونٌ | جسے امن دیا گیا ہو | |
| يُعْبَدُ | اس کی عبادت کی جاتی ہے | | لا تَقُلْ | نہ کہو | |
| لا تَعْبُدْ | عبادت نہ کرو | | أَعْظَمَ | سب سے بڑا | |
| قَائِلٌ | کہنے والا | | عَظِيمٌ | بڑا، عظیم | |

## سبق 6: اسم اور فعل کی اقسام (Types of Nouns and Verbs)

| عربي | معنی | قسم | عربي | معنی | قسم |
|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | کہو! | | مَأْمُورٌ | جسے حکم دیا جائے | |
| مَنْظَرٌ | دیکھنے کی جگہ | | أَسْلَمُ | سب سے صحیح سالم | |
| مَشْهَدٌ | مشاہدہ کی جگہ | | أَكْرَمُ | سب سے معزز | |
| تَارِكٌ | ترک کرنے والا | | كُنْ | ہو جا | |
| مَخْلُوقٌ | مخلوق | | لا تَكُنْ | نہ ہو | |
| جَاعِلٌ | بنانے والا | | يَعصِي | وہ گناہ کرتا ہے | |
| آمِرٌ | حکم دینے والا | | مَحْفُوظٌ | جس کی حفاظت ہو | |
| أَمِيْرٌ | حکمران | | عَلِيمٌ | جاننے والا | |
| مِسْطَرٌ | لائن لگانے کا آلہ | | أَمِيْنٌ | دیانت دار | |
| مَتْبُوعٌ | جس کی پیروی ہو | | يَشْهَدُ | وہ دیکھتا ہے | |
| مَعْبَدٌ | عبادت کی جگہ | | يُنْصَرُ | اس کی مدد کی جاتی ہے | |
| أَجْمَلُ | سب سے خوبصورت | | أُنْصُرْ | مدد کرو | |
| شَاهِدٌ | گواہی دینے والا | | كُتِبَ | اسے لکھا گیا | |
| عُبِدَ | اسے پوجا گیا | | مَكْتُوبٌ | لکھی ہوئی چیز | |
| أَمَنَ | اس نے امن دیا | | كَاتِبٌ | لکھنے والا | |
| مِفتَاحٌ | کنجی، چابی | | عَادِلٌ | عدل کرنے والا | |
| مَقْتَلٌ | قتل کی جگہ | | مَفْتُوحٌ | کھلا ہوا | |
| عَاصِمٌ | عصمت والا | | يُكْتَبُ | اسے لکھا جاتا ہے | |

## اگلا ماڈیول۔۔۔۔AG02

اس ماڈیول میں آپ نے عربی گرامر کے بنیادی تصورات کا مطالعہ کیا ہے۔ ماڈیول AG02 میں آپ عربی گرامر کے مزید تصورات کا مطالعہ کریں گے۔ اس کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- اسم معرفہ اور اسم نکرہ
- عربی مرکبات
- اسم اشارہ
- عربی جملے
- اسم موصول
- اعداد
- حروف
- سمتیں
- رشتے

**کیا آپ جانتے ہیں؟**

وقت کے ساتھ ساتھ تمام زبانیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ نئے الفاظ اور اسالیب وجود میں آتے ہیں۔ بعض پرانے الفاظ اور اسالیب متروک ہو جایا کرتے ہیں۔ الفاظ کے معانی میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ عام عربی زبان میں بھی یہی اصول کارفرما ہے۔ عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ چودہ سال سے یہ زبان زندہ ہے۔ قرآن مجید کی ہر جگہ پر تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے الفاظ عربوں کے ہاں عام استعمال میں آتے ہیں۔ مسلمانوں نے نہ صرف بعثت نبوی کے بعد کے دور بلکہ اس سے پہلے کے دور جاہلیت کی شاعری اور نثر کو بھی محفوظ کر رکھا ہے تاکہ اس زبان کو محفوظ کر دیا جائے جس میں قرآن نازل ہوا تھا۔ کوئی بھی عربی یا عجمی شخص جسے زبان کا ذوق ہو، قرآنی عربی کا ماہر بن سکتا ہے۔

# مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

## القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ بن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

## علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمٰن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

## علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

## تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

## الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

## قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

## علوم اسلامیہ پروگرام(Islamic Studies Program)کے کورسز